بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن پاک کی تلاوت کے لیے وضو کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

قرآن پاک کی تلاوت عبادت مقصودہ ہے یا غیر مقصودہ؟ اگر یہ عبادت مقصودہ ہے تو کیا اس کے لئے وضو ضروری ہوگا؟

جواب

قرآن پاک کی تلاوت عبادت مقصودہ ہے۔ نیز یہ ایسی عبادت مقصودہ ہے، جو بغیر وضو کے بھی ہو سکتی ہے، اگرچہ بہتر، افضل اور ادب یہی ہے کہ باوضو تلاوت کی جائے۔ ہاں قرآن پاک کو بے وضو چھونا بالکل جائز نہیں ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے "محدث بحدثِ اکبر خواہ اصغر نے قرآن عظیم چھونے یا جنب نے مسجد میں جانے کے لئے تیمم کیا، تیمم صحیح ہو جائے گا لیکن اُس سے نماز رَوا، نہ ہوگی کہ مسِ مصحف یا دخولِ مسجد فی نفسہٖ کوئی عبادتِ مقصودہ نہیں بلکہ عبادتِ مقصودہ تلاوت و نماز ہیں اور یہ اُن کے وسیلے۔" (فتاوی رضویہ، جلد3، صفحہ 556، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار میں عبادت مقصودہ جو بلا طہارت درست ہے، اس کی مثال بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"او مقصودۃ تحل بدون الطھارۃ کقراءۃ القرآن للمحدث"

ترجمہ: یا وہ ایسی عبادت مقصودہ ہو، جو بغیر طہارت درست ہو جاتی ہو، جیسے محدث کے لیے تلاوت قرآن۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، جلد 1، صفحہ 129، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4646

تاریخ اجراء: 20 رجب المرجب 1447ھ/10 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net